حکومت پاکستان

ریونیو ڈویژن

فیڈرل بورڈ آف ریونیو

اسلام آباد 25۔ مئی 2019

نوٹیفکیشن

(اقرار نامہ اثاثہ جات)

SRO 578 (1)2019۔اقرار نامہ اثاثہ جات آرڈنینس، 2019 (III بابت 2019) کی دفعہ 15 کے تحت حاصل اختیارات بروئے کار لاتے ہوئے فیڈرل ریونیو بورڈ درج ذیل قواعد وضع کرتا ہے، یعنی

1۔ مختصر عنوان اور نفاذ:۔

1) یہ قواعد اقرار نامہ اثاثہ جات (طریقہ کار و شرائط) قواعد 2019 کہلائیں گے۔

2) یہ فی الفور نافذ العمل ہوں گے۔

2) تعریفات:۔

1) بجز اس کے کہ سیاق یا متن میں کوئی امر اس کے منافی ہو،۔

a) ’’آرڈنینس‘‘ سے مراد اقرار نامہ اثاثہ جات آرڈنینس، 2019 ہے؛ اور

b) ’’اثاثہ جات کی مالیت‘‘ سے مرار اقرار نامہ کی تاریخ ہر اس آرڈنینس کی دفعہ 5 کے مطابق مالیت ہے۔

2) دیگر تمام الفاظ اور تراکیب جو ان قواعد میں استعمال ہوئیں مگر ان کی صراحت نہیں کی گئی کے وہی معانی ہوں گے جو انکم ٹیکس آرڈنینس، 2001 (XLIX بابت 2001)، سیلز ٹیکس ایکٹ 1990، فیڈرل ایکسائز ایکٹ، 2005 یا بے نامی ترسیلات زر د (امتناع) ایکٹ 2017 (V بابت 2017)، آرڈنینس اور اُن کے تحت وضع کردہ قواعد میں مقرر کیے گئے ہیں۔

3) اقرار نامہ جمع کرانے کا طریق کار:۔

1) آرڈنینس کی دفعہ 3 اور دفعہ 5 کے مقاصد کے لیے اقرار نامہ اُس فارم پر جمع کرایا جائے گا جس کی صراحت بورڈ کی ویب پورٹل پر کی گئی ہے۔

2) جہاں اقرار کنندہ کی جانب سے اقرار کوئی اثاثہ صرف نفع مندانہ طور پر اقرار کنندہ کی زیر ملکیت ہو یا اقرار کنندہ کے بے نامی دار کی زیر ملکیت ہو تو وہاں بے نامی دار کے قانونی مالک کا نام اور شناخت بھی ظاہر کی جائے گی۔

4) اقرار نامہ پیش کرنے کی شرائط

1) اس آرڈنینس کے تحت غیر ظاہر کردہ اثاثہ جات اور غیر ظاہر کردہ معارف کے اندراج کے مقاصد کے لیے:۔

a) جہاں ٹیکس سال 2018 کے لیے انکم ٹیکس گوشوارہ جمع نہ کرایا ہو وہاں اقرار کنندہ اقرار نامہ کے ساتھ یا ایسی تاریخ پر جس میں بورڈ ر توسیع کرے، درج ذیل جمع کرائے گا:۔

i) انکم ٹیکس گوشوارہ 2018؛ اور

ii) 30 جون 2018 تک کا دولت گوشوارہ یا مالیاتی گوشوارہ، جو بھی صورت ہو۔

b) جہاں انکم ٹیکس آرڈیننس، 2001 (XLIX بابت 2001) کی شرائط کے تحت ٹیکس سال 2018 کے لیے انکم ٹیکس گوشوارہ جمع کرادیا گیا ہو وہاں اقرار کنندہ، اقرار نامہ کے ساتھ یا ایسی تاریخ پر جس میں بورڈ توسیع کرے، نظر ثانی کرے گا۔

i) ٹیکس سال 2018 کے لیے جمع کردہ انکم ٹیکس گوشوارہ اور مالیاتی گوشوارہ میں، اگر اقرار کنندہ کمپنی ہو،

ii) دولت گوشوارہ میں یا اثاثہ جات اور ذمہ داریوں کے گوشوارہ میں اگر اقرار کنندہ فرد یا اشخاص کی ایسوسی ایشن ہو۔

2) جہاں کوئی شخص دفعہ 3 کے مخصوص مفہوم میں غیر ظاہر کردہ سیلز کا اقرار پر کرے گا تو وہ اقرار نامہ کے بعد مقررہ پہلے سیلز ٹیکس اور فیڈرل ایکسائز ٹیکس گوشوارہ میں سیلز ٹیکس، 1990 اور فیڈرل ایکسائز ایکٹ 2005 کے تابع جولائی 2014 سے جون 2018 تک کی غیر ظاہر کردہ سیلز بھی ظاہر کرے گا۔

3) آرڈیننس کی دفعہ 3 اور 4 کے مقاصد کے لیے غیر ملکی اثاثہ جات پر ٹیکس کی ادائیگی کی صورت میں:۔

a) بورڈ کی ویب پورٹل پر متعلقہ غیر ملکی کرنسیوں میں ایسے اثاثہ جات کی واجبی بازاری مالیت اور لاگت ظاہر کی جائے گی؛

b) اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی جانب سے صراحت کردہ طریقہ کار کے مطابق ٹیکس غیر ملکی کرنسی میں ادا کیا جائے گا؛ اور

c) 30 جون، 2019 کے بعد ٹیکس ادائیگی کی صورت میں اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی جانب سے صراحت کردہ طریقہ کار کے مطابق غیر ملکی کرنسی نادہندگی سرچارج کا فریضہ بھی ادا کیا جائے گا۔

4) آرڈیننس کی دفعہ 8 کی شق (d) کے مقاصد کے لیے، اگر ایسے اثاثہ جات نقدی یا غیر ملکی زرمبادلہ کے حامل اثاثہ جات کی صورت میں ہوں تو وہی یا اُن کے حاصلات جمع کرائے جائیں گے اور 30 جون 2019 تک اقرار کنندہ کے بیرون ملک اکاؤنٹ میں برقرار رکھے جائیں گے اور ان کے ثبوت میں 30 جولائی 2019 تک یا ایسی تاریخ تک جس میں بورڈ توسیع کرے بینک گوشوارہ پیش کیا جائے گا۔

5) بجز اس کے کہ بورڈ کے پاس اس کے برخلاف کوئی واقعی ثبوت موجود ہو، آرڈیننس کی دفعہ 5 کی شق (5) کے مقاصد کے لیے اقرار کنندہ کی جانب سے ظاہر کردہ واجبی بازاری مالیت، لاگت یا قیمت جو اثاثہ جات اقرار نامے کی تاریخ پر بازار میں فروخت کرنے پر حاصل کر سکتے ہوں تو حسب قانون تصور کیا جائے گا۔

6) جہاں غیر ملکی اثاثہ جات پاکستان میں قائم کسی کمپنی کے حصص ہو، جن کا اقرار کنندہ حامل ہو خواہ نفع مندانہ طور پر، خواہ بصورت دیگر تو یہ اس شرط کے تحت ظاہر کیے جائیں گے کہ یہ حصص اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی پیشگی منظوری سے پاکستان میں واپس لائے جائیں گے اور عدم واپسی کی بنیاد پر اقرار کنندہ کے نام پر اسٹیٹ بینک آف پاکستان میں ان کی رجسٹریشن کی جائے گی۔

7) جہاں کسی شخص سے قابل وصولی ہونے کے ناتے کوئی اثاثہ، ظاہر کیا جائے تو اس شخص جس سے رقم قابل وصول ہو کے کوائف مع اس کی شناخت اور پتے کے ظاہر کیے جائیں گے۔

5) اصل مطالبہ کے ٹیکس کی ادائیگی

آرڈیننس کی دفعہ 6 کی ذیلی دفعہ (4) کے مقاصد کے لیے نادہندگی سرچارج اور جرمانے کا اطلاق نہیں ہوگا، اگر:۔

a) اصل حکمنامہ میں ان لینڈ ریونیو کے افسر کی جانب سے تعین کردہ ٹیکس 30جون 2019 تک ادا کر دیا گیا ہو، اور

b) ایسے حکمنامہ کے خلاف جاری کردہ اصل حکمنامہ یا اپیلیٹ حکمنامہ حتمی نہ ہو گیا ہو۔

وضاحت:۔ ان لینڈ ریونیو کے افسر کی جانب سے جاری کردہ حکمنامہ یا اپیلیٹ اتھارٹی کی جانب سے جاری کردہ حکمنامہ حتمی تصور کیا جائے گا، اگر ایسے حکمناموں کے خلاف اپیل کا حق فراہم نہ کیا گیا ہو یا ایسے حکمناموں کے خلاف قانون کے تحت مقررہ مدت کے اندر اپیل دائر نہ کی گئی ہو۔

6) دیگر قوانین کے تحت ٹیکس کی ادائیگی

آرڈیننس کے دفعہ 4، 12 اور 16 کے مقاصد کے لیے، جہاں اقرار کنندہ نے آرڈیننس کے تحت ادا کر ایا ہو وہاں اقرار کنندہ کی جانب سے ایسے غیر ظاہر کردہ اثاثہ جات، غیر ظاہر کردہ مصارف یا غیر ظاہر کردہ سیلز کے سلسلے میں انکم ٹیکس آرڈیننس 2001 (XLIX بابت 2001)، سیلز ٹیکس، 1990 اور فیڈرل ایکسائز ایکٹ، 2005 کے تحت کوئی ٹیکس قابل ادائیگی نہیں ہوگا۔

7) اقرارنامہ پر نظر ثانی

اگر کسی شخص کو جس اقرار نامہ جسے بعد ازاں "اصل اقرار نامہ" کہا جائے گا، جمع کرادیا گیا ہو اُس میں کسی فرد گزاشت، غلطیوں، حساب کتاب کی غلطی یا غلط بیانی کی پتہ چلے تو وہ اس شرط کے تحت اثاثہ جات کی مالیت اور اُس پر ادا کردہ ٹیکس کی کم نہیں کیے جائیں گے، اس آرڈیننس کی دفعہ میں صراحت کردہ مقررہ تاریخ کے اندر نظر ثانی شدہ گوشوارہ جمع کرا سکتا ہے۔

[F. No. 4(25) IT-Budget/2018-Pt]

اعجاز حسین

سیکریٹری (انکم ٹیکس بجٹ)